

قرآنی دعائیں

قرآن حکیم میں جو دعائیں وارد ہوئی ہیں ان کی فضیلت اور برکت کے بارے میں کچھ لکھنا غیر ضروری ہے۔ یہ وہ دعائیں ہیں جو خود اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام کو مختلف اوقات میں تلقین فرمائیں اور اللہ تعالیٰ کے حکم و ہدایت کے تحت اللہ کے ان مقبول بندوں نے ان کے ذریعے سے اپنے رب جلیل سے مناجات کی جو قبول ہوئی۔ پھر یہی دعائیں اللہ تعالیٰ نے اپنے تمام بندوں کی تعلیم و تلقین کے لئے ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کی معرفت قرآن حکیم میں قیامت تک کے لئے جمع کر دیں تاکہ ہم انبیاء کرام علیہم السلام کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے ان کے ذریعہ اپنے خالق و مالک سے رابطہ قائم کریں۔

رب کریم کے اس احسان و اکرام کا کہ اس نے اپنے بندوں کو خود سے شرف ہم کلامی بخشے کے لئے یہ دعائیں خود سکھائیں کم سے کم تقاضا یہ ہے کہ ان سب دعاؤں کو حفظ کر لیا جائے اور جب یاد آئیں یا جب دعا کی ضرورت محسوس ہو تو سب سے پہلے ان کو پڑھا جائے اور ان کے وسیلہ سے اللہ کا فضل اور خیر طلب کی جائے۔

سورة الفاتحة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (۱) الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (۲) مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ (۳) إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (۴) اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (۵) صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ (۶)

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تمام تعریفیں اور ہر شکر اللہ ہی کے لئے ہے جو رب ہے تمام جہانوں کا۔ نہایت مہربان ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے۔ مالک روز جزا کا، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور کریں گے اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور مانگیں گے۔

ہدایت دے ہمیں سیدھے راستے کی۔ راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام فرمایا، نہ ان لوگوں کا جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان کا جو بھٹک گئے۔ آمین

(۱) حضرت ابوسعید رافع بن المَعْلُیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا سورۃ فاتحہ، قرآن مجید کی سب سے عظیم سورہ ہے، یہی سب سے اعلیٰ ہے اور یہی قرآن عظیم ہے۔ (صحیح بخاری)

(۲) امام دارمی نے روایت کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ ہر مرض کے لئے شفا ہے۔ (سنن دارمی)

(۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی نے سانپ کے ڈسے ہوئے ایک شخص کا علاج سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے سے کیا اور وہ شخص بالکل تندرست ہو گیا۔ بعد ازاں صحابہ کرام نے اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے اظہار مسرت کرتے ہوئے فرمایا تم نے ٹھیک کیا اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم کو کیسے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ دم بھاڑ کا کام بھی دیتی ہے۔ (صحیح بخاری)

اس سورۃ کی اہمیت اس سے بھی واضح ہوتی ہے کہ ہر نماز کی ہر رکعت میں اس کی تلاوت کرنا ضروری ہے۔

حضرت عبادۃ بن الصامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔ (صحیح بخاری)

الغرض یہ سورۃ مبارکہ تمام دعاؤں میں سب سے عظیم دعا، ذکر اور مناجات ہے اور بندے اور رب کے درمیان رابطے کا سب سے زیادہ جامع اور مکمل ذریعہ ہے۔

نیک کام کی قبولیت کی دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (البقرہ: ۱۲۷)

وَقُبَّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (البقرہ: ۱۲۸)

”اے ہمارے رب! قبول فرما ہم سے (یہ خدمت) بے شک تو ہی ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا۔“

”اور قبول فرما ہماری توبہ بے شک تو ہی ہے توبہ قبول فرمانے والا، رحم فرمانے والا۔“

یہ دعا دو جلیل القدر پیغمبروں (سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور ان کے صاحبزادے اسمعیل علیہ السلام) کی ہے جو وہ بیت اللہ کی تعمیر کے وقت پڑھتے جاتے تھے۔

یہ دعا اپنے نیک کاموں کی قبولیت کے لئے خاص طور پر مانگتے رہنا چاہئے۔

نوٹ: وَقُبَّ عَلَيْنَا الخ دوسری آیت کا حصہ ہے جسے اس دعا میں شامل کر دیا گیا ہے۔

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ [البقرہ]

”اے ہمارے رب! عطا فرما ہمیں دنیا میں بھی اچھائی اور بھلائی اور آخرت میں بھی اچھائی اور بھلائی اور بچا تو ہمیں آگ کے عذاب سے۔“

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سب دعاؤں سے زیادہ یہ جامع دعا مانگا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری)

اللہ کے سپاہی کی دعا

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّثْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ [البقرہ]

”اے ہمارے رب! فیضان کر ہم پر صبر کا اور جمائے رکھ ہمارے قدم اور فتح عطا فرما ہمیں کافر لوگوں پر۔“

اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ طالوتؑ کے لشکر میں جو مسلمان تھے انہوں نے جالوت (کافر) کے خلاف جہاد کرتے وقت یہ دعا مانگی تھی۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے مسلمانوں نے کافروں کو شکست دے دی۔

خطا بخشش کے لئے دعا

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ [البقرہ]

”سنائے اور اطاعت کی، طالب ہیں ہم تیری بخشش کے، اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔“

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ پر ایمان لانے والوں کی شان میں فرمایا ہے کہ وہ پختہ ایمان کے ساتھ یہ دعا مانگتے ہیں۔

مؤمنین کی جامع اور کامل دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ، وَاعْفُ عَنَّا، وَارْحَمْنَا، أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ [البقرہ: ۲۸۶]

”اے ہمارے رب! نہ مواخذہ کیجیو اگر بھول یا چوک ہو جائے ہم سے۔ اے ہمارے رب! اور نہ ڈالیو ہم پر بھاری بوجھ جیسا کہ ڈال تھا تو نے ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب! اور نہ اٹھوائیو ہم سے ایسا بار جس

کی برداشت ہم میں نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دیجئے اور ہمیں بخش دیجئے اور ہم پر رحم فرمائیے تو ہی ہمارا مولا ہے پس ہماری مدد فرمائیے کافروں کے مقابلے میں۔“

صراطِ مستقیم پر استقامت کی دعا

رَبَّنَا لَا تَزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ [آل عمران: ۸]
 ”اے ہمارے مالک! نہ فرما کجی ہمارے دلوں میں بعد اس کے کہ اب تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور بخش ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت، یقیناً تو ہی ہے بہت زیادہ عطا کرنے والا۔“
 راسخین فی العلم یعنی دین میں پختہ لوگوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ یہ دعا مانگا کرتے ہیں۔

اہل ایمان کی دعا

رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۱۶) [ال عمران]
 ”اے ہمارے مالک بے شک ہم ایمان لائے سو بخش دے تو ہمارے گناہ اور بچالے ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔“

اقتدار کے قائم و دائم رہنے اور ادائیگی قرض کی دعا

اَللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِبَيْدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۲۶) تُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۲۷) [ال عمران]
 ”اے اللہ! مالک بادشاہی کے! دیتا ہے تو حکومت جسے چاہے اور چھین لیتا ہے حکومت جس سے چاہے، عزت دیتا ہے تو جسے چاہے اور ذلت دیتا ہے جسے چاہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں ہے ہر طرح کی خیر بے شک تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے اور داخل کرتا ہے تو رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور نکالتا ہے جاندار کو بے جان میں سے اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار میں سے اور رزق دیتا ہے تو جسے چاہے بے حساب۔“

جناب نبی کریم ﷺ کو اس جامع دعا کے مانگنے کا حکم دیا گیا۔

نوٹ: جو شخص ان آیات کے ذریعے سے دعا مانگے گا اس پر اگر احد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا کر دے گا۔ (طبرانی)

حصولِ اولاد کی دعا

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ [ال عمران (۳۸)]
 ”اے میرے رب! عطا کر مجھے اپنی قدرت خاص سے پاکیزہ اولاد۔ بے شک تو ہی ہے ہر ایک کی دعا سننے والا“
 یہ دعا زکریا علیہ السلام نے آخری عمر میں حصولِ اولاد کے لئے مانگی تھی جس کو اللہ تعالیٰ نے منظور فرمایا اور یحییٰ علیہ السلام جیسا بہترین صفات کا حامل بیٹا عطا فرمایا۔ محروم الاولاد لوگوں کے لئے یہ دعا اکسیر ہے۔ صاحبِ اولاد لوگوں کو بھی اپنی اولاد کی صلاح و فلاح کے لئے اس کا پڑھنا مفید ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی دعا

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ [آل عمران (۳۵)]
 ”اے ہمارے مالک! ایمان لائے ہم اس ہدایت پر جو تو نے اتاری اور پیروی کی ہم نے رسول کی؛ لہذا لکھ لے تو ہم کو (حق کی) گواہی دینے والوں میں۔“
 سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے انصار و حواریوں نے ایمان لا کر یہ دعا مانگی تھی۔

مجاہدین کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَكَيْتُ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ [آل عمران (۱۳۷)]
 ”اے ہمارے رب! معاف فرما دے ہمارے گناہ اور بے اعتدالیاں جو ہم سے سرزد ہوئیں اپنے معاملات میں اور ثابت قدم رکھ ہمیں اور فتح عطا فرما ہمیں کافروں پر۔“

تہجد کے لئے بیدار ہونے پر یہ دعا پڑھے

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۱۹۱) رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ (۱۹۲) رَبَّنَا إِنَّنا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ (۱۹۳) رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ [آل عمران (۱۹۳)]
 ”اے ہمارے رب! انہیں پیدا کیا تو نے یہ سب بے مقصد کہ پاک ہے تو ہر نقص و عیب سے پس بچا لے ہم کو

دوزخ کے عذاب سے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو نے جس کو ڈالا دوزخ میں سو درحقیقت بڑا ہی رسوا کر دیا تو نے اسے اور نہیں ہوگا ایسے ظالموں کا کوئی مددگار۔ اے ہمارے رب ہم نے اس اعلان کرنے والے کو نلایا جو ایمان کی طرف آنے کے لیے اعلان کر رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ، تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! اب بخش دے ہماری خاطر ہمارے گناہ اور دور کر دے ہم سے وہ برائیاں جو ہم میں ہیں اور موت دے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ۔ اے ہمارے رب! اور عطا فرما تو ہم کو وہ کچھ جس کا وعدہ کیا ہے تو نے اپنے رسولوں کی معرفت اور نہ رسوا کر ہمیں قیامت کے دن، بیشک تو نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے۔

ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ تہجد کے لئے اٹھتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ظالم سے نجات پانے کی دعا

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا (۷۵) [النساء]

”اے ہمارے رب! نکال تو ہم کو اس بستی سے کہ ظالم ہیں اس کے باشندے اور بنا ہمارے لئے اپنی جناب خاص سے کوئی حامی اور بنا ہمارے لئے اپنی جناب خاص سے کوئی مددگار۔“

فراخی رزق کی دعا

اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (۱۱۳) [المائدہ]

”اے اللہ! تو ہی ہمارا رب ہے۔ نازل فرما ہم پر کوئی خوان آسمان سے کہ ہو جائے ہمارے لئے خوشی کا موقع، ہمارے اگلوں کے لئے بھی اور ہمارے پچھلوں کے لئے بھی اور اور نشانی قرار پائے تیری طرف سے اور ہم کو رزق عطا فرما اور تو ہی تو ہے بہترین رزق دینے والا۔“

حضرت آدم وحواء علیہما السلام کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (۲۳) [الاعراف]

”اے ہمارے رب! ظلم کیا ہے ہم نے اپنی جانوں پر اور اگر نہ معاف فرمایا تو نے ہمیں اور نہ رحم فرمایا تو نے ہم پر یقیناً ہم ہو جائیں گے تباہ۔“

حضرت آدم وحواء علیہما السلام جب شیطان کے درغلانے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کو فراموش کرنے کی سنگین غلطی کا ارتکاب کر بیٹھے تو توبہ کیلئے اللہ تعالیٰ نے انہیں خودیہ دعا تلقین فرمائی۔

مقدمہ میں کامیابی کی دعا

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ (۸۹) [الاعراف]

”اے ہمارے رب! فیصلہ کر ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے ساتھ اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔“

موحد مظلوم کی دعا

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ (۱۲۶) [الاعراف]

”اے ہمارے رب! فیضان کر ہم پر صبر کا اور دنیا سے اٹھا تو ہمیں اس حال میں کہ ہم تیرے فرمانبردار ہوں۔“
نوٹ! ساحران فرعون نے ایمان لاتے وقت فرعون کی طرف سے سولی وغیرہ کی دھمکی کے موقع پر یہ دعا مانگی تھی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ (۱۵۵) وَانْكُتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هَذَا نَالِيكَ ط [الاعراف]

”تو ہی ہے ہمارا سرپرست، سو بخش دے ہم کو اور رحم فرما ہم پر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور لکھ دے ہمارے لئے اس دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی۔ ہم نے رجوع کر لیا تیری طرف۔“

سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم سے ستر آدمی منتخب فرما کر طور پر لے گئے تھے۔ ان لوگوں سے وہاں ایک بے ادبی سرزد ہو گئی جس کے نتیجے میں وہ ہلاک ہو گئے اس وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا مانگی تھی جس کا اثر یہ ہوا کہ وہ سب دوبارہ زندہ کر دیئے گئے۔ (ابن جریر طبری، ابن ابی حاتم)

غلامی اور مظالم سے نجات پانے کی دعا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (۸۵) وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (۸۶) [یونس]

”اے ہمارے رب! نہ بنا تو ہم کو فتنہ ظالم لوگوں کے لئے اور نجات دلا ہم کو اپنی مہربانی سے کافر لوگوں سے۔“
یہ دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو تلقین فرمائی تاکہ ان میں اپنے رب پر بھروسہ کرنے کی صلاحیت

پیدا ہوا اور وہ فرعون کے مظالم اور اس کی غلامی سے نجات پائیں۔

حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ (۸۸) [ہود]

”نہیں ہے مجھ میں کچھ کرنے کی توفیق مگر اللہ (کے فضل و کرم) سے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں (ہر معاملہ میں)۔“

ہر کام کی ظاہری تدبیر اختیار کرنے کے بعد اس کے بہتر انجام کے لئے یہ دعا مانگے۔

مسافر کو الوداع کہنے کی دعا

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَفِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ (۶۴) [یوسف]

”سو اللہ ہی سب سے بہتر محافظ اور وہی ہے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا۔“

حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا

إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ (۸۶) [یوسف]

”میں تو اپنی پریشانی اور رنج و غم کی فریاد صرف اللہ سے کرتا ہوں (اس کے سوا کسی سے نہیں)۔“
رنج اور غم کے موقع پر یہی کلمات پڑھتے رہنا چاہئے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا

فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَ الْحَقْنِي
بِالصَّلَاحِينَ (۱۰۱) [یوسف]

”اے پیدا فرمانے والے، آسمانوں اور زمین کے! تو ہی سرپرست اور کارساز ہے میرا، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، اٹھا تو مجھے اس دنیا سے اس حال میں کہ تیرا فرمانبردار ہوؤں اور شامل کر تو مجھے اپنے نیک بندوں میں۔“
خاتمہ بالخیر کے لئے حضرت یوسف علیہ السلام کی یہ دعا بکثرت پڑھنی چاہئے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ (۴۰) رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (۴۱) [ابراہیم]

”اے میرے رب! بنا تو مجھ کو ایسا کہ قائم رکھوں میں نماز کو اور میری اولاد میں سے بھی (ایسے لوگ اٹھا جو یہ کام کریں) ہمارے مالک! قبول فرما تو ہماری یہ دعا۔ اے ہمارے مالک! بخش دیجیو مجھے اور میرے والدین کو اور سب مومنوں کو اس دن جب حساب قائم ہوگا۔“

بیت اللہ کی تعمیر کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ دعا مانگی جس میں اپنے، اپنی اولاد، تمام مومنین اور اپنے والدین کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کی ہے۔

والدین کے لئے رحمت کی دعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا (۲۳) [بنی اسرائیل]

”اے میرے رب! رحم فرما ان (والدین) پر جس طرح پالا ہے ان دونوں نے مجھے (رحمت و شفقت کے ساتھ) بچپن میں۔“

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو اپنے والدین کے حق میں اس طرح دعا مانگنے کا حکم فرمایا ہے۔

آغاز سفر کی دعا

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا (۸۰)

”اے میرے رب! لے جا تو مجھے (جہاں لے جائے) سچائی کے ساتھ اور نکال تو مجھے (جہاں سے نکالے) سچائی کے ساتھ اور بنا تو میرے لئے اپنی جناب خاص سے کسی صاحب خاص کو میرا مددگار۔“
جناب نبی کریم ﷺ کو مکہ سے ہجرت کرتے وقت اللہ تعالیٰ نے یہ دعا مانگنے کا حکم فرمایا۔

اصحاب کہف کی دعا

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَهَبْ لَنَا مِنْ اٰمَرِنَا رَشٰدًا (۱۰) [کہف]

”اے ہمارے رب! نواز تو ہمیں اپنی جناب سے ہمارے معاملات میں درستی۔“

یہ دعا اصحاب کہف نے مانگی تھی۔ اس دعا کا اثر یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے منظور فرمایا اور بطور خاص ان کی حفاظت فرمائی۔

حاکم کے پاس جانے سے پہلے پڑھنے کی دعا

رَبِّ اَشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ (۲۵) وَيَسِّرْ لِّيْ اَمْرِيْ (۲۶) وَاخْلُ لِيْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ (۲۷)

يَفْقَهُوا قَوْلِي (۲۸) [ط]

”اے میرے رب! کشادہ کر دے میرے لئے میرا سینہ اور آسان بنا دے میرے لئے میرا کام اور کھول دے گرجہ میری زبان کی کہ وہ سمجھیں میری بات۔“

سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے جو آپ نے اس وقت مانگی تھی جب اللہ تعالیٰ نے ان کو فرعون کے پاس جا کر اسے پیغام حق پہنچانے کا حکم دیا تھا۔ اس کے فوراً بعد اس دعا کی قبولیت کا ذکر ہے۔ ارشاد ہوا:

قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَمُوسَىٰ (۳۶) [ط] ”بے شک دیا گیا تجھ کو جو مانگا تھا تو نے اے موسیٰ۔“

علم میں اضافے کے لیے دعا

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (۱۱۴) [ط]

”اے میرے رب! زیادہ کر میرا علم“
یہ دعا مانگنے کا حکم خود نبی کریم ﷺ کو دیا گیا۔

بیماری کی دعا

رَبِّ اِنِّیْ مَسْنِیَ الضُّرِّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِمِیْنَ (۸۳) [الانبیاء]

”اے میرے رب! لگ گئی ہے مجھے بیماری (اس سے نجات دلا کہ) تو ہے سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا۔“

یہ حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا ہے جس کی برکت سے ان کی سب تکالیف دور ہو گئیں۔

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ، اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ (۸۷) [الانبیاء]

”نہیں کوئی معبود مگر تو، پاک ہے تیری ذات بیشک میں ہی قصور وار ہوں۔“

یہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا ہے جو آپ نے سخت تکلیف کی حالت میں یعنی جب ایک خاص مچھلی نے حکم الہی آپ کو نگل لیا تھا مانگی تھی ساتھ ہی اس کی قبولیت کا بھی ذکر ہے۔ ارشاد ہوا۔

فَاَسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ (۸۸) [الانبیاء]

”سو قبول کی ہم نے اس کی دعا اور نجات بخشی ہم نے اس کو غم سے اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں ایمان والوں کو۔“

اس میں یہ اشارہ بھی ہے کہ مومن یہ دعا مانگے گا تو ضرور قبول ہوگی۔

نوٹ: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ جب کوئی بندہ مومن اپنی کسی تکلیف اور پریشانی کے موقع پر وہ دعا مانگتا ہے جو یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی تو اسے ضرور شرف قبولیت حاصل ہوتا ہے۔ (ترمذی)

حصول اولاد کی دعا جو حضرت زکریا علیہ السلام نے مانگی

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّ أَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ (۸۹) [الانبیاء]

”اے میرے رب! نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو ہی ہے سب سے بہتر وارث“

یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام نے حصول اولاد کے لئے مانگی تھی جسے بارگاہ الہی میں شرف قبول حاصل ہوا اور بچہ انہیں حضرت یحییٰ جیسا فرزند عطا ہوا۔

سواری سے اترنے یا نئی جگہ قیام کرنے کی دعا

رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبْرَكًا وَّ أَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ (۲۹) [مومنون]

”اے میرے رب! اتار مجھ کو برکت والی جگہ اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے“

حضرت نوح علیہ السلام کو حکم ہوا تھا کہ طوفان کے وقت کشتی میں سوار ہو کر یہ دعا پڑھیں۔

شیطان کے وسوسوں سے بچنے کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ (۹۷) وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُونِ

(۹۸) [مومنون]

”اے میرے رب! پناہ مانگتا ہوں میں تیری شیطان کی اکساہٹوں سے اور میرے رب! پناہ مانگتا ہوں میں

تیری اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔“

جناب نبی کریم ﷺ کو یہ دعا مانگنے کا حکم ہوا، مخالفین سے سوال و جواب کے وقت اس کا پڑھنا بہت مفید ہے۔

بخشش مانگنے کی دعا

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِينَ (۱۰۹) [مومنون]

”اے ہمارے رب! ایمان لائے ہم پس بخش دے تو ہم کو اور رحم فرما ہم پر اور تو ہی تو ہے سب رحم کرنے والوں

سے بہتر رحم کرنے والا“

بہترین دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ [مومنون] (۱۱۸)

”اے میرے رب! بخش دے مجھ کو اور رحم فرما (میرے حال پر) اور تو ہی ہے سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا۔“

جناب نبی کریم ﷺ کو اس دعا کے پڑھنے کا حکم ہوا۔

عباد الرحمن کی خاص دعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا (۶۵) إِنَّهَا سَاءَ ثَمَثٌ مُّسْتَقَرًّا وَمُقَامًا [فرقان] (۶۶)

”اے ہمارے رب! بچالے تو ہم کو عذاب جہنم سے بے شک اس کا عذاب تو جان کا لاگو ہے۔ یقیناً وہ بہت ہی برا ٹھکانہ اور بہت ہی بری جگہ ہے۔“

قرآن مجید میں عباد الرحمن یعنی اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں کے صفات و کمالات بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے کہ وہ اس طرح دعا مانگا کرتے ہیں۔

اہل اولاد کی اطاعت اور فرمانبرداری کیلئے دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا (۷۴) [فرقان]

”اے ہمارے رب! عطا فرما تو ہم کو ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنا تو ہمیں متقیوں میں سب سے آگے۔“

حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَذِلِّ لِي بُرْحَمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ (۱۹) [نمل]

”اے میرے رب! توفیق دے مجھ کو کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیری نعمتوں کا جو تو نے عطا فرمائیں مجھے اور میرے والدین کو (اور مجھے توفیق عطا فرما) کہ میں کرتا رہوں ایسے نیک کام جن سے تو راضی ہو اور داخل کر تو مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں۔“

اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی نعمت کے حصول اور خوشی و خوشخبری کے موقع پر یہ دعا پڑھنی چاہئے۔

ظالموں سے نجات پانے کی دعا

رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (۲۱) [قصص]

”اے میرے رب! نجات دلا تو مجھے ان ظالم لوگوں سے۔“

یہ دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مصر سے نکلنے وقت مانگی تھی جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے ان کو سلامتی کے ساتھ منزل مقصود پر پہنچایا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرِ فَاقْبَلْ (۲۳) [قصص]

”اے میرے رب! بے شک میں ہر اس خیر کا محتاج ہوں جو تو مجھ پر نازل فرمائے“

یہ دعا بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بے سروسامانی کی حالت میں حضرت شعیب علیہ السلام کی بکریوں کو پانی پلانے کے بعد مانگی تھی جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے نہ صرف یہ کہ ان قیام و طعام اور نکاح وغیرہ کا انتظام فرمایا بلکہ اس کے بعد نبوت کی نعمت عظمیٰ بھی عطا فرمائی۔

حضرت لوط علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اَنْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ (۳۰) [عنکبوت]

”اے میرے رب! مدد فرما تو میری ان فسادی لوگوں کے مقابلے میں“

یہ دعا حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کے شر سے بچنے کے لئے مانگی تھی جو قبول ہوئی۔

جب خوشخبری سنے تو یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ط اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ (۳۳) [فاطر]

”تمام تعریفیں اور ہر شکر اللہ کے لئے ہے جس نے دور کر دیا ہم سے ہر قسم کا رنج و غم۔ بے شک ہمارا رب بہت

بخشنے والا اور قدر دان ہے۔“

حصول اولاد کی دعا

رَبِّ هَبْ لِّیْ مِنَ الصَّالِحِیْنَ (۱۱۰) [صافات]

”اے میرے رب! عطا فرما تو مجھے (اولاد جو) صالحین میں سے ہو۔“

یہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حصول اولاد کے لئے مانگی تھی جس پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو اسماعیل علیہ السلام

جیسا حلیم الطبع اور اطاعت شعار فرزند عطا فرمایا۔ آپ ہی کے متعلق بعد ازاں ذبح کا اشارہ ہوا اور آپ ہی کی برکت سے قربانی مسلمانوں کا شعار قرار پائی۔

نبی کریم ﷺ کی دعا

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (۴۶) [زمر]

”اے اللہ! پیدا فرمایا ہے (تو نے ہی) آسمانوں اور زمین کو، جاننے والا ہے (تو ہی) چھپے اور کھلے کا۔ تو ہی فیصلہ فرمائے گا اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا جن میں وہ باہم اختلاف کرتے رہے ہیں۔“

نبی کریم ﷺ کو یہ دعا مانگنے کا حکم دیا گیا۔

اعمال صالح کی توفیق کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ دُرِّيَّتِيْ ۖ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (۱۵) [احقاف]

”اے میرے رب! توفیق دے تو مجھ کو کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیری ان نعمتوں کا جو تو نے عطا فرمائیں مجھے اور میرے والدین کو اور (یہ توفیق دے) کہ میں کرتا رہوں ایسے نیک کام جن سے تو راضی ہو اور نیک بنادے تو میری خاطر میری اولاد کو میں توبہ کرتا ہوں تیرے حضور اور میں ہوں تیرے تابع فرمان بندوں سے۔“

یہ دعا بکثرت مانگتے رہنا چاہئے۔

حضرت نوح علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (۱۰) [قمر]

”پس پکارا اس نے اپنے رب کو میں مغلوب ہو چکا ہوں اب تو انتقام لے۔“

یہ دعا حضرت نوح علیہ السلام کی ہے جو آپ نے اپنی قوم کو ایذا رسانی کے وقت مانگی تھی جب آدمی چاروں طرف سے دشمنوں میں گھرا ہوا ہو اور بیچ نکلنے کی کوئی تدبیر کارگر نہ ہوتی ہو تو نہایت عاجزی سے یہ دعا بکثرت پڑھے۔

انصار مدینہ کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلَا خَوَانًا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (۱۰) [حشر]

”اے ہمارے رب! بخش دے تو ہمیں اور ہمارے ان سب بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور نہ باقی رہنے دے ہمارے دلوں میں کوئی بغض اہل ایمان کے لئے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بڑا مہربان اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے۔“

فرض اور نفل نمازوں کے بعد یہ دعا ضرور مانگنی چاہئے۔

فتنہ سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَالْإِلَهَ الْمَصِيرُ (۴) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْزِزْنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (۵) [مختہ]

”اے ہمارے رب! تجھ ہی پر بھروسہ کیا ہم نے تیری ہی طرف رجوع کیا ہم نے، تیرے ہی حضور لوٹ کر جانا ہے ہمیں۔ اے ہمارے رب! نہ بنائو ہم کو فتنہ ان لوگوں کے لئے جو کافر ہیں اور معاف فرما دے تو ہمارے قصور۔ اے ہمارے رب! بے شک تو ہی ہے زبردست اور حکمت والا۔“

یہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہے جو آپ نے اپنے والد اور اپنی قوم کی ایذا رسانی کے وقت مانگی تھی۔

طلب ہدایت و تکمیل نور کی دعا

رَبَّنَا آتِنَا نُورًا وَاعْزِزْنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۸) [تحریم]

”اے ہمارے رب! تکمیل فرما ہمارے نور کی اور بخش دے ہم کو بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔“

حرزِ اعظم

جادو، جن و انس کی نظر بد اور ہر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہنے کا مسنون عمل

(۱) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک اعرابی آیا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میرا بھائی بیمار ہے۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا اسے کیا بیماری ہے؟ اُس نے عرض کیا: اس پر آسیب کا اثر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسے میرے پاس لاؤ۔ چنانچہ اسے لا کر آپ ﷺ کے سامنے لٹا دیا گیا۔

آپ ﷺ نے ”حرز اعظم“ کی آیات تلاوت فرما کر اس پر دم کیا اور وہ شخص اٹھ کر کھڑا ہو گیا گویا کبھی بیمار تھا ہی نہیں۔
 (۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص ان آیات کو پڑھے گا اس کے گھریار، اس کے بال بچوں اور اس کے مال و دولت کے قریب نہ شیطان آئے گا اور نہ اس پر کوئی ناپسندیدہ چیز اثر انداز ہوگی اور ان آیات کو پڑھ کر اگر دیوانے پر دم کیا جائے تو وہ بھی ٹھیک ہو جائے۔ علاوہ ازیں کچھ اور روایات میں بھی ان آیات کی فضیلت اور برکت کا ذکر ہے۔

(۱) زوائد مسند احمد بن حنبلؒ (۲) حاکم (۳) بیہقی (۴) دارمی (۵) طبرانی بحوالہ تفسیر فتح القدیر شوکانی
 ان منتخب آیات کریمہ کے مضمون کو دیکھتے ہوئے ایمانی ذوق کا تقاضہ یہ ہے کہ مسلمان ہر وقت ان کو ورد زبان رکھے اور توحید خالص کا جو جامع تصور ان میں پیش کیا گیا ہے اسے اپنے ذہن و شعور میں پوری طرح راسخ کر لے۔ ان آیات کے مفہوم میں خود اس بات کی شہادت موجود ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اس ”حرز اعظم“ کی برکت سے انسان کا دل و دماغ نور توحید سے منور ہو جائیں تو اس کی زندگی کے تمام مسائل و معاملات حل ہو جائیں اور اس کا سب سے بڑا دشمن شیطان لعین اس کے قریب آنے کی بھی جرات نہ کرے۔

(۱) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (۱) الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (۲) مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ (۳) إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ
 نَسْتَعِينُ (۴) اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (۵) صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
 وَلَا الضَّالِّينَ (۶) [الفاتحہ]

”پناہ مانگتا ہوں میں اللہ سے شیطان مردود کی“

”اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور ہر وقت اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے“

”تمام تعریفیں اور ہر شکر اللہ ہی کے لئے ہے۔ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ نہایت مہربان اور ہر حالت میں رحم کرنے والا۔ مالک روز جزا کا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور کریں گے اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور مانگیں گے۔ ہدایت دے ہمیں سیدھے راستے کی، راستہ ان لوگوں کا کہ انعام فرمایا تو نے ان پر نہ ان لوگوں کا کہ غضب ہوا تیرا ان پر اور نہ ان کا جو بھٹک گئے۔“

(۲) اَلَمْ (۱) ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ (۲) الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ
 وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (۳) وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ
 يُوقِنُوْنَ (۴) اُولٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۵) [البقرہ]

”الف۔ لام۔ میم۔ یہ اللہ کی کتاب ہے۔ کوئی شک نہیں اس (کے کتاب الہی ہونے) میں، ہدایت ہے اللہ سے

ڈرنے والوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں غیب پر اور قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو ہم ہی نے دیا نہیں وہ خرچ کرتے ہیں اور وہ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا تم پر اور اس پر جو نازل کیا گیا تم سے پہلے اور آخرت پر بھی یہی لوگ یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ قائم ہیں ہدایت پر اپنے رب کی اور یہی ہیں فلاح پانے والے۔“ (سورہ البقرہ: ۵۱ تا ۵۲)

(۳) وَاللّٰهُمَّ اِلٰهَ وَاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (البقرہ: ۱۶۳)

”اور تم سب کا معبود ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی۔ جو نہایت مہربان ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے۔“

(۴) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِى يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ (۲۵۵) لَا اِكْرَافَ فِى الدِّيْنِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا اَنْفَصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِيْمٌ (۲۵۶) اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا اَوَّلَتْهُمْ الطُّغُوْتُ لَا یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (۲۵۷) [البقرہ]

”اللہ، کہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے، زندہ جاوید ہے۔ پوری کائنات کو قائم رکھنے والا ہے۔ نہیں لاحق ہوتی اس کو اونگھ اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے حضور بغیر اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے اس کو جو بندوں کے سامنے ہے اور اس کو بھی جو ان سے اوجھل ہے اور نہیں جان سکتے بندے ذرا بھی اس کے علم میں سے مگر جس قدر وہ چاہے۔ چھائی ہوئی ہے اس کی کرسی اقتدار آسمانوں اور زمین پر اور نہیں تھکتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی اور وہ تو بہت ہی برتر اور عظیم تر ہے۔ نہیں ہے کوئی جبر دین کے معاملہ میں (اس لئے کہ) بیشک واضح طور پر نمایاں ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے۔ لہذا جس نے انکار کر دیا طاغوت کا اور ایمان لے آیا اللہ پر پس اس نے تمام لیا ایسی مضبوط رسی کو جو ٹوٹ نہیں سکتی اللہ ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے اللہ ساتھی اور کارساز ہے ایمان والوں کا نکالتا ہے ان کو (جاہلیت کی) تاریکیوں سے (ہدایت کی) روشنی کی طرف اور وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ان کے دوست اور ساتھی شیاطین ہیں جو نکال لے جاتے ہیں ان کو روشنی سے تاریکیوں کی طرف یہی لوگ ہیں اہل دوزخ۔ یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔“

(٥) لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخْفَوْا يَحْسِبْكُمُ ۤيَهٗ اللّٰهُ ط
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (٢٨٣) اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ
اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ط لَا تَفَرَّقُ بَيْنَ رُسُلِهٖ ط
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (٢٨٥) لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اَكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ط رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ط رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ط وَاعْفُ عَنَّا وَن
وَاعْفِرْ لَنَا وَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (٢٨٦) [البقره]

”اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور خواہ تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے یا اس کو چھپاؤ بہر حال حساب لے لے گا تم سے اس کا اللہ پھر معاف فرما دے جس کو چاہے اور سزا دے جس کو چاہے اور اللہ تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ ایمان لایا رسول اس ہدایت پر جو نازل کی گئی اس پر اس کے رب کی طرف سے اور سب مومن بھی۔ ہر ایک ایمان لے آیا اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر (ان کا اقرار ہے) نہیں فرق کرتے ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک میں (رسول ہونے کے اعتبار سے) اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا (تیرے احکام کو) اور اطاعت کی۔ تیری بخشش (کے طلب گار ہیں ہم) اے ہمارے مولا! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ نہیں ڈالتا مذہ داری کا بوجھ اللہ کسی جاندار پر مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اسی کے لئے ہے فائدہ اس (خیر) کا جو اس نے کمایا اور اسی کو پہنچنے کا نقصان اس (شر) کا جو اس نے کمایا۔ اے ہمارے مولا! نہ گرفت فرما یو ہماری اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں۔ اے ہمارے مالک! نہ ڈالو ہم پر بار جیسا ڈالتا تو نے ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے ہو گزرے۔ اے ہمارے مالک! اور نہ اٹھاؤ ہم سے ایسا بوجھ کہ ہمیں طاقت ہم میں اس کے اٹھانے کی۔ ہمیں بخش دے۔ اور ہمیں اپنی شفقت میں ڈھانپ لے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے سو ہمیں فتح عطا فرما کا فر لوگوں پر۔

(٦) شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَأُوْلُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (آل عمران: ١٨)

”گواہی دی خود اللہ نے اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے اور گواہی دی فرشتوں نے اور علم والوں نے کہ وہ قائم ہے عدل پر لہذا انہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے وہ سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے“

٤) إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ فَغِشَىٰ
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۚ

تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (۵۴) اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (۵۵)
وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِينَ (۵۶) [الاعراف]

”بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو چھ دنوں میں پھر جلوہ فرما وہ عرش پر
ڈھانک دیتا ہے رات کو دن پر (اور پھر) تلاش میں دوڑتا چلا آتا ہے دن رات کے پیچھے اور سورج چاند اور
تارے سب (جکڑے ہوئے) ہیں اس کے حکم سے (اور اپنے اپنے کام میں مصروف ہیں) خبردار رہو اسی کے
اختیار میں ہے پیدا فرمانا اور حکم دینا اسی کو زیبا ہے۔ بڑا برکت والا ہے اللہ مالک سب جہانوں کا۔ تم پکارو اپنے
رب کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے بے شک وہ نہیں پسند فرماتا حد سے بڑھنے والوں کو اور مت فساد برپا کرو
زمین میں اس کی اصلاح کے بعد اور دعا مانگتے رہو اللہ سے (اس کے عذاب سے) ڈرتے ہوئے اور اس کی
(رحمت کی) امید رکھتے ہوئے بے شک اللہ کی رحمت بہت قریب ہے نیک کام کرنے والوں سے“ (سورہ
اعراف: ۵۶ تا ۵۴)

۸) قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ
وَلَا تُخَافُوا بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا (۱۱۰) وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا (۱۱۱) [بنی اسرائیل]

”کہو پکارو اللہ (کہہ کر) یا پکارو رحمان (کہہ کر) جس نام سے بھی پکارو سواس کے لئے ہیں تمام نام اچھے اور نہ زیا
دہ بلند آواز سے پڑھو اپنی نماز اور نہ بہت پست آواز سے اور احتیاط کرو ان دونوں کے درمیان کا طریقہ۔ اور کہو
تعریف ہے اللہ ہی کے لئے جس نے نہ بنایا کسی کو بیٹا اور نہیں ہے کوئی اس کا شریک بادشاہی میں اور نہیں ہے کوئی
اس کا مددگار اس بناء پر کہ وہ عاجز ہے کوئی اس کا پشتیبان ہو اور بڑائی بیان کر اس کی کمال درجے کی بڑائی۔“

۹) أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ (۱۱۵) فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ (۱۱۶) وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ
عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ (۱۱۷) وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ
الرَّاحِمِينَ (۱۱۸) [المؤمنون]

کیا تم خیال کرتے ہو کہ پیدا کیا ہے ہم نے تم کو بے مقصد اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے۔ پس بالا
و برتر ہے اللہ بادشاہ حقیقی۔ نہیں کوئی معبود اس کے سوا۔ مالک ہے وہ عرش کریم کا اور جو کوئی پکارے اس کے ساتھ
کسی اور معبود کو نہیں ہے اس کے پاس کوئی دلیل اس پکارنے کی تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہوگا۔ کبھی

نہیں فلاح پاسکتے کافر اور (اے نبی) کہو اے میرے رب! معاف فرما اور رحم کر اور تو ہے بہتر رحم کرنے والا۔
سب رحم کرنے والوں سے۔“

(۱۰) وَالصُّفَّتِ صَفًّا (۱) فَالزُّجَرِ زَجْرًا (۲) فَالتَّلِيَّتِ ذِكْرًا (۳) إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ (۴) رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ (۵) إِنَّا زَيْنًا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزَيْنَةٍ الْكَوَكِبِ (۶) وَحَفَظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ (۷) لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَا الْأَعْلَى وَيُقَدُّونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ (۸) دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ (۹) إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ (۱۰) [الصُّفَّتِ]

”قسم ہے صف باندھ کر کھڑے ہونے والے (فرشتوں کی) پھر ڈانٹنے پھٹکارنے والے (فرشتوں کی) پھر ذکر (الٰہی) کی تلاوت کرنے والے (فرشتوں کی) (غرض ہم کو ان فرشتوں کی قسم) بے شک تمہارا معبود صرف ایک ہے۔ جو مالک ہے آسمانوں، زمین اور ان سب چیزوں کا جو ان کے درمیان ہیں اور مالک ہے سب مشرقوں کا۔ بیشک ہم نے آراستہ کیا آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے اور محفوظ کر دیا (اس کو) ہر شیطان سرکش سے نہیں سن سکتے (یہ شیطان) عالم بالا کی کوئی بات اور دھکے دے کر نکال دیئے جاتے ہیں یہ ہر طرف سے اور ان کے لئے ہے دائمی عذاب، تاہم اگر کوئی لے اڑے ان میں سے کوئی سن گن تو اس کا پیچھا کرتا ہے ایک تیز شعلہ۔“

(۱۱) يَمْعَسِرَ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ (۳۳) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۳۴) يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَ نَحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ (۳۵) [الرحمن]

”اے گروہ جن و انس اگر تم میں یہ طاقت ہے کہ نکل کر بھاگ سکو آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے تو بھاگ دیکھو۔ نہیں بھاگ سکتے تم اس کے لئے بڑا زور چاہیے۔ سو تم اپنے رب کی کس کس نعت کو جھٹلاؤ گے (بھاگنے کی کوشش کرو گے تو) چھوڑ دیا جائے گا تم پر شعلہ آگ کا اور دھواں پس نہیں مقابلہ کر سکو گے تم اس کا۔“

(۱۲) لَوَاتَرْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (۲۱) هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ (۲۲) هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (۲۳) هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (۲۴) [الحشر]

”اگر اتارا ہوتا ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر تو دیکھتے تم اسے کہ وہ دبا جا رہا ہے پھٹا پڑتا ہے اللہ کے خوف سے اور یہ

مثالیں بیان کر رہے ہیں ہم لوگوں کیلئے تاکہ وہ غور کریں۔ وہ اللہ ہی ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ، جاننے والا چھپے اور ظاہر کا اور وہی ہے بے انتہا رحم کرنے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا۔ وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ، بادشاہ ہے نہایت مقدس سراسر سلامتی امن دینے والا، نگہبان، سب پر غالب، اپنا حکم بڑور نافذ کرنے والا، بڑا ہی ہو کر رہنے والا، پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔ اللہ ہی ہے جو تخلیق کا منصوبہ بنانے والا اسکو نافذ کرنے والا اور اس کے مطابق صورت گری کرنے والا ہے اس کے لئے ہیں تمام بہترین نام، تسبیح کر رہی ہے اس کی وہ ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔“

(۱۳) قُلْ أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرَتَيْنِ الْجَنِ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا (۱) يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَامْتَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا (۲) وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا (۳) وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا (۴) [الجن]

”(اے نبی! کہو) وحی بھیجی گئی ہے میری طرف کہ غور سے سناؤں کے ایک گروہ نے پھر (جا کر اپنی قوم کے لوگوں سے) کہا ہم نے سنا ہے ایک قرآن جو بڑا عجیب ہے۔ رہنمائی کرتا ہے راہ راست کی طرف سوا ایمان لے آئے ہم اس پر اور (اب) ہرگز نہیں شریک بنائیں گے ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو اور واقعہ یہ ہے کہ بہت اونچی ہے شان ہمارے رب کی (اس لئے) نہیں بنایا اس نے کسی کو بیوی اور نہ بیٹا اور یہ کہہتے تھے ہم میں سے بیوقوف لوگ اللہ کے بارے میں طرح طرح کی خلاف حق باتیں۔“

(۱۴) قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ (۱) لَا أعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ (۲) وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أعْبُدُ (۳) وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ (۴) وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أعْبُدُوا (۵) لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ (۶) [الکافرون]

”کہہ دو! اے کافرو! نہیں عبادت کرتا میں ان کی جن کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ ہی میں عبادت کرنے والا ہوں ویسی جیسی عبادت تم نے کی اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو ویسی جیسی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔“

(۱۵) قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (۱) اللَّهُ الصَّمَدُ (۲) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (۳) وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (۴) [الإخلاص]

”کہو وہ اللہ ہے یکتا۔ اللہ بے نیاز ہے سب اس کے محتاج۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد اور ہرگز نہیں ہمسروہ ہم پایہ بھی اس کا کوئی۔“ (سورۃ اخلاص)

(۱۶) قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۱) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۲) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (۳) وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (۴) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (۵) [الفلق]

”کہو پناہ مانگتا ہوں میں رب الفلق کی، ان چیزوں کے شر سے جو اس نے پیدا کیں اور اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گر ہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔“

۱۷ (۱) قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (۱) مَلِكِ النَّاسِ (۲) إِلَهِ النَّاسِ (۳) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (۴) الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ (۵) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (۶) [الناس]

”کہو پناہ مانگتا ہوں میں انسانوں کے رب کی، انسانوں کے بادشاہ کی، انسانوں کے معبود کی، وسوسے ڈالنے والے (شیطان) کے شر سے جو دہک جانے والا پھر پلٹ آنے والا ہے۔ جو وسوسے ڈالتا رہتا ہے انسانوں کے دلوں میں، وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔“

(مولانا سید شبیر احمد)

.....